الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **MUHAMMAD AKHTAR**

Address : **MUZAFFAR GARH**

Subject : **JAIZ-NAJAIZ**

Writer : شفیق اللہ

Serial No : **19663**

Date : **7/3/2013**

Contact No:

Email :

KEYA LIFE INSURANCE JAIZ HAY YA NAHI AGR NAHI TO KIS WAJA SAY. AUR MUFTI TAKI USMANI SB NAIN JO TAKAFUL KE POLICY SHURU KE HAY WOH AUR BEEMA POLICY MAIN KEYA FARQ HAY QURAN AUR HADEES KE ROSHNI MAIN JAWAB DAIN ALLAH APKO JAZAY KHAIR DAY AMEEN

کیا لائف انشورنس جائز ہے یا نہیں اگر نہیں تو کس وجہ سے؟ اور مفتی تقی عثمانی صاحب نے جو تکافل پالیسی شروع کی ہے وہ اور بیمہ پالیسی میں کیا فرق ہے قرآن اور احادیث کی روشنی میں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مروجہ انشورنس کمپنیوں کا کاروبار اور ان کے طریقۂ کار میں ربا، قمار اور غرر پایا جاتا ہے، اس لئے از خود کوئی پالیسی "خواہ وہ صحت سے متعلق ہو یا زندگی وغیرہ سے" اس کا لینا شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز واجب ہے

جبکہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے ایسا کوئی ادارہ نہیں کھولا، البتہ انشورنس کے متبادل کے طور پر کچھ تکافل کمپنیاں ایسی ہیں، جن کا طریقۂ کار شرعی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ سائٹ کراچی

۱۰ ربیع الاول / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۱/۳/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible] عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء ۱۹۶۶۳ ۱۲/۳/۱۴۳۵ھ

16/1/14